بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کی سنتیں عصر کے وقت میں پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جمعہ کے فرائض اپنے وقت کے اندر ادا کر لیے، کیا جمعہ کے بعد کی سنتیں عصر کا وقت داخل ہونے کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں سنتیں نہیں ہوں گی کیونکہ اب ان سنتوں کا وقت نہیں رہا اور ان سنتوں کی قضا بھی نہیں نیز خیال رہے کہ ایسا کرنے کی عادت بنانا گناہ ہے کیونکہ جمعہ کے فرضوں کے بعد مؤکدہ سنتیں بھی ہوتی ہیں اور سنتِ مؤکدہ چھوڑنے کی عادت بنانا گناہ ہے۔

بحر الرائق میں ہے: "ولم تقض الا تبعا قبل الزوال۔۔۔وقید بسنۃ الفجر لأن سائر السنن لا تقضی بعد الوقت لا تبعاً ولا مقصودا" یعنی فجر کی سنتوں کی قضا نہیں مگر یہ کہ فرض بھی قضا ہو گئے ہوں تو زوال سے پہلے فرضوں کے ساتھ سنتوں کی قضا پڑھی جائے گی۔۔۔اور مصنف نے فجر کی سنتوں کی قید اس لئے لگائی کیونکہ اس کے علاوہ باقی سنتیں وقت گزر جانے کے بعد نہ تو تبعاً قضا کی جا سکتی ہیں اور نہ مقصوداً۔ (البحر الرائق، جلد 2، صفحہ 80، مطبوعہ: دار الکتاب الاسلامی)

بہار شریعت میں ہے: "فجر کی نماز قضا ہوگئی اور زوال سے پہلے پڑھ لی تو سنتیں بھی پڑھے ورنہ نہیں علاوہ فجر کے اور سنتیں قضا ہوگئیں تو ان کی قضا نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 664، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جنتی زیور میں ہے: "فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہوا اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور اگر زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں۔ جمعہ اور ظہر کی سنتیں قضا ہوگئیں اور فرض پڑھ لیا اگر وقت ختم ہوگیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے پھر ان چھُٹی ہوئی سنتوں کو پڑھے۔" (جنتی زیور، صفحہ 313، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2632

تاریخ اجراء: 09 جمادی الاخریٰ 1447ھ/01 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net